The Roman Catholic Socialist Agenda

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمائی ہیں۔ بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھادیں۔ ہم تصوروں کو ڈھادیتے ہیں۔ بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمائی ہیں۔ بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں۔ تو ہم ہر ایک ذہن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنا دیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں۔

نمبر 3۔ حق تصنیف 20003 جان ڈبلیو روبنز پوسٹ آفس بکس نمبر 68 یونیکوئی

ٹینیسی 37692۔ جنوری فروری 1983

ای میل: tjtriniyfound@oal.com

ویب سائٹ: www.trinityfoundation.com

ٹیلی فون: 4237430199۔ فیکس۔ 4237432005

رومن کیتھولک کا سماجی لائحہ عمل

رچرڈ بینیٹ کے لحاظ سے

موجودہ وقت میں یہ زیادہ واضح ہوتا جا رہا ہے کہ رومن کیتھولک چرچ کی سرکار پہلے پہل ایک اشتراکی نظام ہے۔ مثال کے طور پر 10 فروری 2012 کو رومن کیتھولک پر عمل کرنے والے ایک ڈاکٹر پال اے راہے، نے دنیا بھر میں پڑھے جانے والے مکالمے جس کا نام تھا ''امریکی کیتھولک کا شیطان کے ساتھ معاہدہ'' میں اِس کے اشتراکی لائحہ عمل پر شدید تنقید کی۔ اُس نے بیان کیا،

میری ساری زندگی کے اوقات میں میرے رنج میں اضافہ ہوا ہے کہ رومن کیتھولک چرچ یونائیٹڈ سٹیٹ میں بہت حد تک اپنی اخلاقی بالادستی کھو چکا ہے۔ یہ اس حد تک اِس لئے ہوا کیونکہ اس نے کیتھولک کے اخلاقی عقیدے کی تعلیم کو اپنے انتظامی استحقاق کی ریاست کی وسعت سے متعلقہ جذبات کے ماتحت کر لیا ہے۔ 1973 میں جب سپریم کورٹ نے روی وی ویڈ کا فیصلہ لیا تو کیا شپوں، پادریوں اور راہبوں نے ظالمانہ قتل پر زور دیا اور اعلان جنگ کیا جیسا کہ انہوں نے موجودہ دور میں کیا۔ فیصلہ اس کے برعکس ہونا چاہتے تھا۔ اِس کی بجائے شیکاگو کے کارڈینل آرچ بشپ جوزف برنارڈن کی رہنمائی میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ چرچ کی سماجی تعلیم ایک ہموار چیز ہے اور انہوں نے اسقاطِ حمل کو بہت سوں میں سے ایک حصہ کے طور پر لیا۔ 1

راہے اپنی رائے میں بالکل ٹھیک تھا کہ رومن کیتھولک چرچ کی سرکار نے کیتھولک کے اخلاقی عقیدے کی تعلیم کو اپنے انتظامی استحقاق کی ریاست کی وسعت سے متعلقہ جذبات کے ماتحت کر لیا ہے۔ مگر کارڈینل برنارڈ ویٹیکن کی بڑی طاقت کے ساتھ مل جُل کر عمل کر رہا تھا۔ رومن کیتھولک کا لائحہ عمل کارڈینل برنارڈ کے وقت سے نہیں بدلا۔ درحقیقت رومن کیتھولک چرچ کی سرکار نے نہ صرف اِس کی اخلاقی تعلیم کو ماتحت کیا ہوا ہے بلکہ رحمت کی انجیل کو اِس کی سماجی تعلیم کے بھی۔ مزید یہ کہ ویٹیکن کا سرکاری اُصول درحقیقت بیان کرتا ہے کہ کیتھولک کا سماجی عقیدہ انجیل کی مُنادی کا ایک معقول آلہ ہے،

چرچ کا سماجی عقیدہ ''باذاتِ خُود مُنادی کا ایک معقول طریقہ ہے'' اور یہ ہمیشہ انجیل کے پیغام اور سماجی زندگی سے نئی مُلاقات کے ذریعے پیدا ہوتا ہے۔ اِس طرح یہ سمجھ آتی ہے کہ یہ سماجی عقیدہ چرچ کیلئے کلام کی خدمت کرنے اور پیغمبرانہ کردار ادا کرنے کا ایک مخصوص طریقہ

ہے۔ یہ کوئی خاص واسطہ یا سرگرمی نہیں ہے یا کوئی ایسی چیز جو چرچ کے مقصد سے جُڑی ہو بلکہ یہ تو چرچ کی خدمت اور رہنمائی کا خاصہ ہے: اپنے سماجی عقیدے کے ذریعے چرچ خُدا اور ساری انسانیت کیلئے مسیح میں نجات کے بھید کی مُنادی کرتا ہے اور اس مخصوص وجہ سے آدمی کی خُود سے روشنائی کراتا ہے۔ 2

ویٹیکن کے سماجی عقیدے کا مقصد

ویٹیکن کے سماجی عقیدے کا مقصد باضابطہ طور پر بیان کیا گیا ہے کہ،''اپنے سماجی عقیدے کے ذریعے چرچ کی سوچ ہے کہ انسان کی نجات کے راستے میں مدد کرے۔ یہ اُس کا واحد اور ابتدائی مقصد ہے۔'' 3اس طرح ویٹیکن اپنے سماجی عقیدے کی منشا کو بیان کرنے میں بالکل واضح ہیں۔ یہ ان عُمدہ سماجی کاموں کی طرف توجہ دیتی ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ یہ اخذ کرتا ہے کہ یہ سماجی کام ''خُدا اور اُس کے مسیح میں نجات کے بھید'' کی مُنادی کرتے ہیں۔ حالانکہ مسیح میں نجات کا انسانی کاموں سے کوئی تعلق نہیں جیسا کہ یہ اُس کے نام کی طاقت سے امتیازی طور پر حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کہ پطرس نبی نے مُنادی کی کہ،''اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے نیچے آدمیوں کو کوئی اور نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے سے ہم نجات پا سکیں'' (اعمال 4:12)۔ اسی طرح پولوس نبی نے مُنادی کی ''کیونکہ تُم کو فضل سے ایمان کے وسیلے سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں یہ تو خُدا کی بخشش ہے، اور اعمال سے بھی نہیں تاکہ کوئی فخر نہ کرے'' (افسیوں 2:8-9)

1ایچ ٹی ٹی پی: //ریکوچٹ۔ کوم/مین۔ ۔ فیڈ/امیریکن۔ ۔ ۔ کیتھولیسزم ایس۔ پیکٹ۔ ۔ ۔ ود دی ڈیول، 2/15/2012۔

2''چرچ کے سماجی عقیدے کا خلاصہ،'' پیرا 67، ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو۔ ویٹیکن۔ وی اے/رومن۔ ۔ کوریا/پونٹیفیکل۔ کونسلز/میپنڈیو ڈوٹ سوک __ ایس۔ ایچ ٹی ایم ایل۔ 2/25/2012۔ ترچھے حروف تاکید کرنیکی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

3''چرچ کے سماجی عقیدے کا خلاصہ۔'' پیرا 69۔

ایمان لانے والا ہر خطاکار وہ خطاکار ہے جس نے فضل کے ذریعے نجات حاصل کی۔ جس فضل نے اُنہیں نجات دی وہ خُدا کی غیر مُستحق مہربانی ہے۔ عظیم خُدا خطاکاروں کو عُمدہ سماجی کاموں کے ذریعے نہیں بلکہ صرف مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات دیتا ہے۔ فضل اور صرف مسیح یسوع پر ایمان لانے پر یقین دونوں خُدا کی بخشش ہیں۔ یہ سچی انجیل انسانیت کو انجیل میں خُدائی وحی سے دی گئی۔ یہ ویٹیکن کے سرکاری عقیدے کے بالکل مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے کہ ''چرچ کا سماجی عقیدہ مُنادی کا ایک معقول آلہ ہے''۔ مُنادی کیلئے روم کی نئی حکمتِ عملی ہمیشہ سچی انجیل کو مصنوعی انجیل سے بدلنے پر شروع ہوتی ہے۔ ایک دور میں جب مارکسزم، اشتراکیت اور سماجیت عروج پر ہوتی ہے تو رومن کیتھولک چرچ کا سماجی عقیدہ جو حقیقی طور پر سماجی ہے اپنی جھوٹی انجیل میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک بار پھر رومن کیتھولک کی سرکار اپنے آپ کو معاشرے کی اُن اخلاقی قدروں کے ساتھ یکجا کر لیتی ہے جنہیں وہ خُود میں دیکھنا چاہتی ہے

کیتھولک کے سماجی عقیدے کی بنیاد

رومن کیتھولک چرچ کی سرکار بیان کرتا ہے کہ اس کا ''ابتدائی اور واحد مشن'' ''انسانوں کی نجات کے راستے میں'' ''مدد کرنا ہے''۔ جھوٹی انجیل سے شروع کرتے ہوئے ویٹیکن پھر سماجی عقیدے کی تعلیم دیتے ہیں جو بائبل مخالف کیتھولک عقیدے پر مبنی ہے۔ مثال کے طور پر یہ بیان کرتی ہے، درحقیقت انسانی حقوق کی جڑیں وقار میں ملتی ہیں جس کا ہر انسان سے تعلق ہے۔ یہ وقار انسانی زندگی میں پیدائشی ہے اور ہر شخص میں برابر ہے، یہ سب سے پہلے کسی سبب سے سمجھا اور محسوس کیا جاتا ہے۔ حقوق کی قدرتی بنیاد فوق الفطرت کی روشنی میں زیادہ ٹھوس طور پر واضح ہوتی ہے۔ یہ سمجھا

جاتا ہے کہ انسانی وقار خُدا سے عطا ہوئے اور گناہوں سے شدید مجروح ہونے کے بعد لیا گیا اور مسیح یسوع کے جسم، موت اور دوبارہ زندہ کیے جانے سے نجات دلائی گئی۔ 4

یہ بولنے سے کہ انسانی وقار گناہوں سے مجروح کیا گیا ہے اور خُداوند یسُوع مسیح کے جسم، موت اور دوبارہ جی اُٹھنے سے نجات دلائی گئی ہے رومن کیتھولک اپنے پرانے عقیدے کا نئی رُوح پُھونکی کہ "(اصلی گناہ) اصلی پاکبازی اور انصاف سے محرومی ہے لیکن انسانی فطرت پُوری طرح سے خراب نہیں ہے۔۔۔۔" 5 اِس نئے ہتھیار سے "انسانی وقار۔۔۔۔گناہوں سے مجروح۔۔۔نجات دلانا۔۔۔۔" ویٹیکن اب اِس قابل ہوں گئے ہیں کہ اشتراکی شماریاتیز جھانا تکو جدید غیر مذہبی سوچ پر غالب کریں۔

تاہم، آدمی کا فصل سے گرنا مکمل تھا۔ پھر اُس وقت سے روحانی طور پر پیدا ہوا "خطاؤں اور گناہوں میں مُردہ" جیسا کہ افسیوں 2:1 بیان کرتا ہے۔ گرا ہوا خراب ہر پہلو کس کا آدمی کا ہے، کسی وجہ سے اُس کی قابلیت میں شامل ہے۔ اِس لئے بائبل انسانی وقار کے بارے میں بات نہیں کرتی بلکہ بجائے اِس کے آدمی کی گنہگار فطرت کے بارے میں بات کرتی ہے۔ آدم کے گناہ نے تمام انسانی نسل کیلئے روحانی موت لائی۔ اِس واسطے پاک خُدا کے سامنے تمام انسان پیدائشی تکبر، خُود غرضی، بُت پرستی، خُدا اور اُس کے سچے کلام سے عداوت رکھتے ہوئے پیدا ہوئے۔ یہ حیران کُن نہیں ہے، اِس لئے اِس کو دیکھنے کیلئے رومن کیتھولک چرچ بیان کرتا ہے، "یہ وقار انسانی زندگی میں پیدائشی ہے اور ہر شخص میں برابر ہے، یہ سب سے پہلے کسی سبب سے سمجھا اور محسوس کیا جاتا ہے۔ اُن کا بیان خراب وجہ کی ایک سادہ وضاحت ہے۔ اِس کی بجائے وضاحت کیلئے کیا ہے کہ "انسانی زندگی میں پیدائشی ہے اور ہر شخص میں برابر ہے" کیا ایسا ہے: ہم میں سے ہر کوئی روحانی طور پر مُردہ پیدا ہوا ہے۔ وہ گنہگار فطرت جس سے ہر کوئی پیدا ہوا ہے اپنے آپ کو ہر کئے جانے والے ذاتی گناہ سے ظاہر کرتی ہے۔ 6

رومن کیتھولک کی تعلیمات انجیل کے متضاد ہیں کیونکہ بائبل گمراہ انسانیت کو خطاؤں اور گناہوں میں مُردہ پیش کرتی ہے، اِس طرح خُدا کے سامنے سارے وقار کو کم کرتی ہے۔ گنہگار خُدا اور زندگی کی روانی سے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور اِس طرح رُوحانی طور پر مُردہ ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اُسے ایک ناکارہ مُجرم کی طرح مُردہ آدمی کہا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں خُدا کے سامنے ان شرائط پر راست ہونا ہے جو وہ مقرر کرتا ہے۔ ہم پر لامتناہی تناسب کا ایک رُوحانی قرضہ ہے جس کو ادا کرنے کے ہم قابل نہیں ہیں۔ تاہم صرف اُس کے فضل کے ذریعے ایمان میں قائم ہوتے ہوئے اُس کی طرف رجُوع کر سکتے ہیں صرف نجات کیلئے جو واحد وہی دیتا ہے۔ پھر رُوح القدس کی سزا ہو مسیح کی موت اور دوبارہ زندہ کیے جانے پر مبنی ہے، ہم صرف اُس پر یقین کرتے ہیں۔ جیسے کہ انجیل کہتی ہے، "اور تُمہیں بھی زندہ کیا جب تُم اپنی اُن خطاؤں اور گناہوں کے سبب سے مُردہ تھے" (افسیوں 2:1)۔ "انسانی وقار" کے متعلق کہلانے والا بے حقیقت جلال کسی کو حقیقت سے چوکنا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ پاپائیت ایک غرض کے پیچھے کہ "نجات کیلئے اِنسان کی مدد کرنا" میں مخفی غرض کے ساتھ سماجی کام کے لائحہ عمل کو بڑھاوا دے رہی ہے۔ صدیوں سے ویٹیکن کی جُھوٹی انجیل نے رُوحوں کو دھوکا دے کر تباہ کیا ہے۔ نیا لائحہ عمل واضح طور پر جدید آلہ ہے جو اُن کی جُھوٹی انجیل میں شامل کیا گیا۔ یہ تباہی سے نہیں بچا سکتا۔ یہ یسُوع مسیح میں زندگی عطا نہیں کر سکتا۔

انسانی حقُوق جیسے رومن کیتھولک کے سماجی عقیدے نے بیان کیے

یہ بیان کرنے سے کہ انسانی حقُوق کی جڑیں انسانی وقار میں ہیں ویٹیکن بتاتے ہیں کہ اُن کا انسانی حقُوق سے کیا مطلب ہے، "کیتھولک تعلیمات میں ،انسانی حقُوق میں نہ صرف شہری اور سیاسی حقُوق شامل ہیں بلکہ معاشی حقُوق بھی۔۔۔ تمام لوگوں کو زندگی، خوراک، لباس، مکان، آرام اور روزگار کا حق ہے" 7۔ تاہم بائبل حقوق کے لحاظ سے نہیں کہتی۔ تمام نسخوں میں "حقوق" اور "مراعات" کا لفظ بائبل میں کبھی نہیں

4ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو۔ویٹیکن۔وی اے/رومن __ کُوریا/پونٹیفیکل __ کونسلز/جسٹ پِیس/ڈاکومنٹس/آر سی __ پی سی __ جسٹ پِیس __ ڈوک __ 20060526 __ کمپنڈیو-ڈوٹ-ایس او سی __ ای این۔ایچ ٹی ایم ایل#''انسانی حقوق کی قدر''،پیرا 153، 2/25/12۔

5 کیتھولک چرچ کا مذہبی اصول (1994) ،پیرا۔ 405۔

6''اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔''رومیوں 3:23۔

7یو ایس بشپ کا 1995 کا پاسٹرل خط،''سب کیلئے معاشی انصاف:کیتھولک کی سماجی تعلیم اور یو ایس کی معیشت،''نمبر 17۔

ایچ ٹی ٹی پی://ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو۔یو ایس سی سی بی۔او آر جی/اپلوڈ/ایکونیمک __ جسٹس __ فار __ آل۔پی ڈی ایف 2/17/2012۔

ملا۔اِس کی بجائے بائبل اُس کے متعلق بولتی ہے جو انسان کیلئے موزوں ہو جب وہ کہتی ہے ''پَس میں فقط اُس پر نظر کروں گا جو مسکین اور شکستہ رُوح ہے اور جو میرے کلام سے کانپ جاتا ہے'' (اشعیا 66:2)۔اِس طرح یہ خدا ہے جو اُس پر نظر کرتا ہے جو خُود کو رُوح میں مسکین سمجھتا ہے، جس کا دِل گناہ کیلئے شکستہ ہے اور جو اُس کے کلام سے کانپ جاتا ہے۔خُدا کے فضل سے، اِنسان پشیمان ہو سکتا ہے کسی کے حقوق کہلائے جانے والے اور اُس کے کلام کی سچائی کو قبول کرنا جو کہتا ہے کہ ''کوئی بھی راستباز نہیں ایک بھی نہیں'' رومیوں 3:10)۔

ویٹیکن کا گورنمنٹ کی اشتراکی نظریات کے ساتھ صف آراء ہونا

رومن کیتھولک کا سماجی عقیدہ پاپائیت کی طاقت کے ابھار کو مسلسل بڑھاوا دیتا ہے۔روحانی اخلاقی بالادستی کے دعویٰ کی حالت میں رومن کیتھولک چرچ کی سرکار اپنے رائے شہری حکومت کی ذمہ داریوں کے بارے میں ظاہر کرتی ہے جب یہ کہتی ہے،

معاشرہ جو مکمل طور پر عوامی اور پرائیویٹ اداروں کے ذریعے چلتا ہے اُس کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ انسانی وقار کو بڑھائے اور انسانی حقوق کی حفاظت کرے۔پرائیویٹ اداروں کی واضح ذمہ داری کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ کی بھی اس شعبے میں ایک اہم ذمہ داری ہے(کیونکہ)۔۔انسانی حقوق لوگوں کیلئے کم از کم زندگی کے حالات ہیں۔کیتھولک کی تعلیمات میں انسانی حقوق میں نہ صرف شہری اور سیاسی حقوق شامل ہیں بلکہ معاشی حقوق بھی۔جیسا کہ پاپ جان تیئیس نے بیان کیا''تمام لوگوں کو زندگی،خوراک،لباس،مکان،آرام،طبی احتیاط،تعلیم اور روزگار کا حق حاصل ہے۔''8

اِس طرح رومن کیتھولک چرچ شہری حکومت کو ایک کردار سکھاتی ہے جو اس مقصد کے پیروی ہے جو انجیل نے اس کیلئے مقرر کیا۔شہری حکومت کا مطلب ہے بُرے رویے کو مجبور کرنا9۔اِس لئے لوگوں کو اپنی شہری حکومت کی تابعداری کرنی پڑتی ہے تاکہ بدنظمی اور افراتفری کو ترک کیا جا سکے۔یہ فرد کی ذمہ داری ہے کہ اپنے خاندان کیلئے خوراک،لباس،مکان،تعلیم،طبی دیکھ بھال مہیا کرے۔جیسا کہ انجیل بیان کرتی ہے،''اگر کوئی اپنوں اور خاص طور پر اپنے گھرانے والوں کی خبر گیری نہ کرے تو سمجھو کہ وہ ایمان کا منکر اور غیر مومن سے بدتر ہے''(1تیموتاؤس 5:8)۔~~پاپائے اعظم کا چرچ یہ دعویٰ کرتے ہوئے اِس کی تردید کرتا ہے کہ~~ اِس کی بجائے افراد ایسی چیزوں کا حق رکھتے ہیں۔مزید یہ کہ ویٹیکن پر زور اصرار کرتے ہیں کہ پرائیویٹ ادارے اور شہری حکومت کی ایک لازما ذمہ داری ہے کہ اس جیسی چیزیں مہیا کرے۔پاپائے اعظم کا چرچ شہری حکومت کے بارے میں ایک اشتراکی کی حکمتِ عملی کی تعلیم دیتا ہے۔ایسا کرنے سے ویٹیکن خُود کو معاشرے پر ایک اخلاقی نگہبان کے طور پر قائم کرنا چاہتے ہیں قومی اور بین الاقوامی دونوں جگہوں میں۔

ویٹیکن ایک اجتماعیت پسند ریاست حاصل کرنے کیلئے ''مشترکہ شے کو'' بڑھاوا دیتے ہیں

مشترکہ شے کا تصور رومن کیتھولک کے سماجی عقیدے کا ایک لازم حصہ ہے۔وہ مشترکہ شے کو مندرجہ ذیل طور پر تعریف کرتے ہیں،

خاص اشیاء کے سادہ مجموعے میں مشترکہ شے شامل نہیں ہے سماجی وجود کے ہر شعبے میں مشترکہ شے سماجی پہچان کے ہر مضمون سے تعلق رکھنے والی خاص اشیاء کے سادہ مجموعے میں شامل نہیں ہوتی ہے۔ ہر ایک اور ہر شخص کے ساتھ تعلق رکھنے کی وجہ سے یہ ہے اور مشترکہ رہتی ہے کیونکہ یہ نہ قابلِ تقسیم ہے اور اکٹھے ہو کر ہی ممکن ہے کہ اسے حاصل کیا، بڑھایا اور اور اس کی تاثیر کو محفوظ کیا جا سکے۔۔۔ مشترکہ شے کو درحقیقت اخلاقی شے کی سماجی اور عوامی جسامت کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ 10

اِس جملے میں یہ تصور مُضمر ہے کہ ساری جائیداد، دولت اور اشیاء کا نجی طور پر مالک کبھی نہیں بنا جا سکتا۔ دوسرا سرکاری طور پر بیان کیا گیا کہ نجی جائیداد اور تمام اشیاء ایک باقاعدگی کا سبب بنتی ہیں پس یہ کہ "مشترکہ شے" بہت زیادہ فائدہ مند ہو گی۔ 11

مزید یہ کہ کیتھولک چرچ کا مذہبی اصُول بیان کرتا ہے کہ

یہ ریاست کا کردار بنتا ہے کہ معاشرے کی مشترکہ شے کا دفاع کریں اور بڑھاوا دیں۔ تمام انسانی خاندان کی مشترکہ شے بین الاقوامی سطح پر ایک سماجی تنظیم کو اُجاگر کرتی ہے۔ 12

موجودہ اشتراکی رجحانات کے ساتھ صف آراء ہونے سے ویٹیکن دُنیوی سیاسی، معاشی اور سماجی دائروں کی مناسبت میں ایک بڑھتے ہوئے معیار کو حاصل کرنے کی اُمید کرتے ہیں۔ اُن کے جذبات ہر سطح پر طاقت حاصل کرنے پر مرکوز ہیں لیکن خاص طور پر بین الاقوامی سطح پر۔ پوپ پال چھ نے اپنے دُنیوی خط برائے "باثر دُنیوی اختیار کی طرف" میں دعویٰ کیا،

بین الاقوامی تعاون جو پُوری دُنیا کے لحاظ سے ہو کیلئے اداروں کی ضرورت ہے جو اِسے تیار کریں ادا کریں اور رہنمائی کریں یہاں تک کہ انصاف کا ایک قاعدہ قائم ہو جو ساری کائنات میں جانا جائے۔۔۔ 13

اِس طرح رومن کیتھولک کا سماجی عقیدہ مارکسز کی طرح کی اجتماعیت چاہتا ہے جس میں ہر شخص کو اس کے دعویٰ کیے جانے والے انسانی وقار اور حقوق کی بنیاد پر مشترکہ اشیاء کا برابر حصہ حاصل ہو۔ اِس طرح کا تصور لوگوں کو شہری حکومتوں پر انحصار کرنے کی تعلیم دیتا ہے بجائے کہ وہ اپنی زندگیوں اور خواہشات کی خُود حفاظت کریں، جیسا کہ بائبل چاہتی ہے۔ بائبل ایمانداروں کو کہیں نہیں کہتی کہ

8 "سب کیلئے معاشی انصاف" پیرا 18

اتچ ٹی ٹی پی://ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو۔ او اس جے اس پی ایم۔ او آر جی/ڈاکومنٹ۔ ڈی او سی؟ آئی ڈی=94۔

9 رومیوں 4: 3، 13:3 "نیکوکاری کے سبب سے نہیں بلکہ بدکاری کے سبب سے حاکموں سے خُوف کیا جاتا ہے۔ پس کیا تُو حکومت سے بے خُوف رہنا چاہتا ہے؟ نیکی کر تو اُس سے تحسین پائے گا۔ کیونکہ وہ تیری بہتری کے لِئے خُدا کا خادِم ہے لیکن اگر تُو بدی کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار بے فائدہ نہیں رکھتا اِس لِئے کہ وہ خُدا کا خادم ہے کہ اُس کے غضب کے مُوافق بدکار کو سزا دے۔"

10 خلاصہ، جز 164

11 خلاصہ، جز 178، 177۔

12 مذہبی اصُول، پیرا 1927۔

13 پول چھ، "پاپولورم پراگریشیو" (1967)، پیرا 78۔

اپنے ذریعہ معاش کیلئے حکومت پر انحصار کریں بلکہ اُنہیں خُدا کی طرف رجوع کرنا چاہیئے جو اپنے لئے اُنہیں مہیا کرے گا۔ 14 تاہم اگر بائبل کو بیگانہ کر دیا جائے 15 اور انجیل سے انحراف تو پھر رومن کیتھولک چرچ کو ایک بار پھر بین الاقوامی اخلاقی بالادستی کا موقع مل جائے گا جو وہ بالخصوص غیر مذہبی قوموں میں دعویٰ کرتی رہتی ہے۔

ویٹیکن کے اشتراکی نظام کا طریقہ کار

رومن چرچ اپنے مذہبی نظام کی طاقت جو اپنی حیثیت پر ایک شہری سرکار کو طور پر کام کر رہی ہے کو استعمال کرتے ہوئے اپنے اشتراکی خیالات کو لاگو کرنا چاہتا ہے۔ مذہبی نظام کی حیثیت سے وہ بہت سی مملکتوں میں حکومت کے خلاف "حکم دے سکتا ہے۔ ایک شہری طاقت کے اثر کی بدولت ، پاپائے روم بھی بہت سی مملکتوں اور بین الاقوامی حکومتوں کی عوامی حکمتِ عملی اور عوامی حکمرانوں پر ایک معقول حد تک اثر کرنے کے قابل ہے۔ روم کے چرچ نے دُنیا کے مختلف ممالک کے ساتھ 179 قانونی معاہدے کر رکھے ہیں۔ یہ "کنکارڈیٹس"

جیسے اُنہیں وہ کہتے تھے ضمانت دیتے ہیں کہ چرچ کا حق ہے کہ وہ اُس با اختیار مملکت میں کیتھولک کے ماننے والوں کیلئے مذہب اور عبادت کی تعریف کرے۔ وہ ویٹیکن کے حق کو محفوظ کرتے ہیں کہ عقیدے کی تعریف کرے، رومن کیتھولک کی تعلیم کو بنائے، جائیداد سے متعلقہ قوانین پر بات چیت کرے، بشپوں کو مقرر کرے، اور رومن کیتھولک کے شادی اور طلاق کے قوانین پر بات چیت کرے۔ اِس طرح ویٹیکن شہری حکومتوں کو استعمال کرنے کے قابل ہوتے ہیں تاکہ اپنے لائحہ عمل کو لاگو کر سکیں۔

رومن کیتھولک اشتراکی نظام کو بڑھانے میں ممنون ہیں

ڈاکٹر راہے نے یہ بھی درج کیا کہ جب سے وہ چرچ جاتا ہے کافی عرصے سے اُس نے اپنے پادری سے کوئی اخلاقی تعلیم نہیں سُنی بلکہ وہ اشتراکیت سُنتا ہے۔ اور وہ سچا ہے۔ رومن کیتھولک چرچ کی سرکار کے مرکزی عہدے نے بیان کیا کہ تمام کیتھولک کو یہ سماجی عقیدہ پڑھایا جائے اور وہ ذاتی اور سیاسی طور پر ہر جگہ اور ہر حالت میں اسے ترقی دیں۔ 16 یہ بتاتا ہے کہ رومن کیتھولک چرچ خاص طور پر کیتھولک کو ماننے والوں کی ذمہ داری ہے بلکہ اُنہیں یہ ضرور پڑھایا جائے۔ اِس لئے سماجی عقیدے کو رومن کیتھولک کی مذہبی تعلیم کا حصہ رکھا گیا ہے، اِس تکفیر کے کوئیں پر ضرور ایمان لایا جائے۔

حتماً ویٹیکن اِس لائحہ عمل پر ہیں کہ یونائیٹڈ سٹیٹ کو دستوری نظام سے سماجی نظام میں بدل دیں۔ یہ یو ایس بشپ نے 1995 میں واضح کر دیا تھا جب اُس نے کہا،

مذہبی خط میں ہم نے تجویز دی کہ ایک "نئے امریکی تجربے" کا وقت آ گیا ہے . . . تاکہ معاشی حقوق کو لاگو کیا جائے تاکہ معاشی طاقت کے اشتراک کو بڑھایا جائے اور مشترکہ اشیاء کیلئے معاشی فیصلوں کو زیادہ ضامن بنایا جائے۔ یہ نیا تجربہ علاقائی سطح پر، ساری قوم کیلئے اور بارڈر کے آر پار تجارتی اداروں میں معاشی تعاون اور حصہ داری کی ایک نئی ساخت قائم کر سکتا ہے۔ 17

خُدا نے اپنی پروردگاری میں انجیل کے پھیلاؤ اور بائبل کے نمود کے ذریعے سولھویں صدی کی اصلاحات کے دوران یورپ اور انگلستان کو محفوظ رکھا۔ ستارھویں صدی میں ہزاروں بائبل کو ماننے والے پاپائیت کی سفاکانہ تلاش کی ایذا رسائی کے خطرے کی وجہ سے امریکہ کی نئی سر زمین کو فرار ہو گئے جہاں اُن کو اپنے عقیدے کے مطابق خُدا کی عبادت اور بائبل کے زیرِ اثر شہری حکومت قائم کرنے کی آزادی تھی۔ ہمارے اپنے دِنوں میں اگر بائبل کی بالادستی اور یسُوع مسیح کی انجیل کو مغربی دُنیا سے ہٹا دیا جائے تو پھر رومن کیتھولک چرچ کی سرکار جو کہ ایک مذہبی اور قومی سرکار ہے کو ایک بار پھر مغرب کو غلام بنانے کا موقع مل جائے گا۔

نتیجہ

خُدائے برتر چاہتا کہ اُس کے بندے کام کریں اور زندگی کے ہر شعبے میں زیادہ سے زیادہ اُس پر انحصار کریں نہ کہ اپنی خُود کی طاقت پر۔ بائبل کے تناظر میں ہمیں رومن کیتھولک کی سماجی تعلیم اور افعال کے منصوبوں پر نظر دوڑانی چاہیئے۔ رومن کیتھولک چرچ کی سرکار 1546 میں ٹرنٹ

کونسل میں رسمی طور پر بے دین ہو گئی جب اُنہوں نے انجیل کو نظر انداز کیا۔ 18 باوجود اِس کے انجیل کہتی ہے ’’خُدا کی ایک قوت ہے جس سے خُدا ایمان رکھنے والے ہر ایک کو نجات دیتا ہے ۔۔۔۔ کیونکہ اُس میں خُدا کی صداقت ظاہر ہوتی ہے‘‘ (رومیوں 1:16)۔ اور انجیل کا مرکزی پیغام ناقابلِ تغیر رہتا ہے، ’’خُدا کا کام یہ ہے کہ تُم اُس پر ایمان لاؤ جسے اُس نے بھیجا ہے‘‘ (یوحنا 6:29)۔ خُدا اعظیم و برتر اپنے کلام کے ذریعے دوبارہ ہمیں کہتا ہے، ’’اگر میرے لوگ صرف میری بات سُنتے اور کاش اسرائیل ویسے ہی زندگی گزارتے جیسے میں ان سے چاہتا تھا تب تو میں اسرائیل کے دشمنوں کو ہرا دیتا، میں ان لوگوں کو سزا دیتا جو اسرائیل کو مصیبت دیتے‘‘ (زبور 14-81:13)۔ وہ ہمیں انجیل کے دشمنوں اور مسیحی زندگی پر فتح دے گا جب ہم اُس کی سُنیں گے اور اُس کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں گے۔ ہمارا خُداوند خُدا اپنے لئے ہماری خدمت سے خُوش ہو گا۔ اِس میں ہم پوری طرح برکت حاصل کریں گے جب ہم اُس کو اور اُس کی بائبل کی سچائی کو تھامیں گے۔ اور ہم اپنے دِنوں میں خُداوند کا شر اور پروردگاری دیکھیں گے، اُس کے نام کے جلال کی تعریف میں!

14 متی 32-6:31 ’’اِس لئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پئیں گے یا کیا پہنیں گے۔ کیونکہ اِ ن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں۔ اور تُمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم اِن سَب چیزوں کے مُحتاج ہو۔‘‘

عبرانیوں 7-5 :13 ’’زر دوست مت ہو اور جو تُمہارا ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ کہا ہے کہ ۔

میں تُجھے ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ اور تُجھے ہرگز ترک نہ کروں گا تا کہ ہم خاطر جمعی سے کہہ سکیں کہ خُداوند میرا مددگار ہے میں ڈروں گا نہیں، اِنسان میرا کیا کر سکتا ہے!۔‘‘

15 یہ لائحہ عمل مغربی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کم از کم 1960 سے بڑی شان شوکت سے پڑھایا جاتا ہے۔

16 خلاصہ، جُز 80۔

17 ’’سب کیلئے معاشی انصاف،‘‘ پیرا 21۔

18 ’’اگر کوئی کہے گا کہ ایمان کو بجا ثابت کرنا خُدائی رحم پر اعتماد کے علاوہ کچھ نہیں جو مسیح کے واسطے گناہوں کو بخشتا ہے، یا یہ وہ اعتماد ہے جس کی وجہ سے صرف ہمیں صحیح کہا جاتا ہے: تو اُس کو لعنت کی جائے (لعنت بھیجی)۔‘‘ ہنری ڈنزنگر، کیتھولک عقیدے کا ماخذ (ہرڈر بک کو۔، 1957) #822، کینن 12۔